فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

63_اقدار قواعد کے مقابلہ زیادہ اہم ہوتی ہیں

کیا آپ بھی اکثر اس بات کو لے کر غیر یقینی صورتحال کا شکار ہوتے ہیں کہ بچوں سے کیسے برتاؤ کیا جائے؟ آج کل والدین زیادہ تر یہ پوچھتے ہیں کہ کیا وہ جو کر رہے ہیں صحیح ہے۔ اور کیا وہ صحیح بات ہے۔ اس سے بہت سارے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ تاہم، اس کی وجہ سے غیر یقینی صورتحال بھی پیدا ہوتی ہے۔

والدین ایسے بچے چاہتے ہیں جو کام کرنے والے ہوں.

اس کے لئے غیر یقینی صورتحال میں خوش دلی سے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں، تاکہ بچہ آخر کار وہی کرے جو اس سے چاہتا ہے۔ سونے یا سائلینٹ کرسی (جس پر آرام کیا جا سکے) کے کچھ عام طریقے ہیں، جو فی الحال فیشن میں ہیں۔ تنازعہ کی صورت میں، بچے کو اس وقت تک کمرے میں بھیجا جاتا ہے جب تک کہ وہ دوبارہ پرسکون نہ ہو جائے۔

یہ تمام طریقے ہیں جو والدین کو بچے کو کام کرنے کے لئے کچھ تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ لیکن بچے اس سلسلے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ بچے حقیقی انسان ہوتے ہیں اور حقیقی لوگوں کی طرح محسوس کرتے ہیں۔ تصور کریں کہ آپ کا ساتھی آپ پر کوئی ایسا طریقہ استعمال کرتا ہے جس سے وہ آپ سے اس طرح برتاؤ کرے جیسا وہ چاہتا ہے۔ کیا یہ توہین آمیز نہیں ہے؟ بالکل اسی طرح بچوں کو اس کا تجربہ ہوتا ہے۔ آپ مدعا بن جاتے ہیں!

جب بچوں کی پرورش کی بات آتی ہے تو طریقوں کو اپنانا کوئی اچھا تصور نہیں ہے.

اپنی اقدار سے آگاہ ہونا ایک بہتر تصور ہے: میں کیا خیال کروں؟ میں کیسے سوچتا ہوں؟ وہ کون سی اقدار ہیں جو مجھے گھر سے وراثت میں ملی ہیں وہ میری اپنی زندگی میں کارآمد ثابت ہو رہی ہیں؟ میں اپنے بچوں کی نشوونما کیسے کرنا چاہتا ہوں: کیا میں چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار، خودمختار لوگ بنیں جو اپنی اور دوسروں کا احترام کریں؟ اپنے ساتھی کے ساتھ اس بارے میں بات کرنا سمجھ میں آتا ہے کہ آپ اپنے بچوں کو ان کی زندگیوں کے لیے کون سی قدریں منتقل کرنا چاہتے ہیں۔

اگر بالغ افراد بچوں میں کچھ اقدار پیدا کرنا چاہتے ہیں، تو وہ انہیں لیکچر دے کر یا ان کی تذلیل کرکے ایسا نہیں کرسکتے۔ جو کام کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بالغ افراد خود ان اقدار کو کیسے جیتے ہیں اور ان کا اظہار کرتے ہیں۔ یعنی، اپنے بچوں کے ساتھ آپ کے تعلقات میں، دوسرے بڑوں کے ساتھ آپ کے تعلقات میں، اور خاص طور پر آپ کے اپنے ساتھی کے ساتھ۔

اقدار اس بات سے ظاہر ہوتی ہیں کہ آپ اپنے آپ سے، اپنے ساتھی اور اپنے بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں.

کچھ اقدار جو بچوں میں خُود توقیری پیدا کرنے میں مدد کرتی ہیں درج ذیل ہیں:

جب والدین **معتبر** ہوں تو یہ بچوں کے لئے اچھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے آپ، اپنے احساسات اور خیالات کے ساتھ کھڑے ہیں اور اپنے بارے میں بات کرتے ہیں۔ یہ بچوں کو دکھاتا ہے: جیسے آپ ہیں ویسے ہی رہنا ٹھیک ہے۔ آپ کو اپنے جذبات کے اظہار کی اجازت ہے۔

والدین ایک اچھے رول ماڈل بنتے ہیں جب وہ ان کی فلاح و بہبود کی **ذمہ** داری خود لیتے ہیں۔ اس سے بچوں کو پتہ چلتا ہے: آپ کو خود کی دیکھ بھال کرنے کی اجازت ہے۔ آپ کو اپنی حدود اور ضرورتوں کا خیال رکھنے کی اجازت ہے۔

Eltern-Kind-Zentrum Wipptal
Südtiroler Kinderdorf
Interreg Italia-Österreich
Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

یہ بچوں کو تقویت دیتا ہے جب ان کے ساتھ **احترام** کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کس طرح ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔ کیا میں اس کے بارے میں بات کرتا ہوں کہ میں بچے سے کیا چاہتا ہوں اور کیا نہیں چاہتا یا میں ان کے رویے کے لئے ان پر تنقید کرتا ہوں۔ ایک بچے کے ساتھ تنازعہ میں، یہ بچوں کو اچھا بناتا ہے جب بالغ ہوتا ہے

اس سے اس طرح بات کریں جیسے ان کا کسی عزیز دوست کے ساتھ جھگڑا ہو جسے وہ کھونا نہیں چاہتے۔

کیا میں بچے کو وہی عزت دے رہا **ہوں** جو ایک بالغ کو حاصل ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بچے کی ضروریات، حدود، خواہشات، خوف اور خیالات کو اتنی ہی سنجیدگی سے لیتا ہوں جتنا کہ ایک بالغ۔

یہ وہ اقدار ہیں جنہیں بچے اپناتے ہیں جب والدین ان کے ساتھ رہتے ہیں۔ پھر والدین ایسے مینارہ کی مانند ہوتے ہیں، جو واضح اشارے بھیجتے ہیں جنھیں استعمال کرکے بچے اپنے آپ کو اچھی طرح سے روشناس کر سکتے ہیں۔

متن: الزبتھ کوسٹاسچر | www.familie.it

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL